33752 ـ باپ كى طرف سے بہن كى ماں جائى بہن سے شادى كرنے كا حكم

سوال

ميرى ايك والد كى جانب سے بہن ہے، اور بہن كى ماں جائى بہن ہے كيا ميرے ليے اپنى اس بہن كى ماں جائى بہن سے شادى كرنا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جى ہاں اس سے شادى كرنا جائز ہے.

شيخ صالح الفوزان كہتے ہيں:

" اگر آپ كے والد كى جانب سے آپ كى بہن ہے تو آپ كے ليے اس بہن كى ماں كى جانب سے بہن كے ساتھ شادى كرنا جائز ہے، كيونكہ آپ اور اس كى ماں جائى بہن كے درميان كوئى تعلق نہيں، اس ليے اس سے شادى كرنے ميں كوئى مانع نہيں ہے كيونكہ الله سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور تمہارے ليے اس كے علاوہ باقى عورتيں حلال كى گئى ہيں النساء (24).

ديكھيں: المنتقى (5 / 258).

اور شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ الله نے اس صورت ميں نكاح كے جواز پر مسلمانوں كا اجماع نقل كرتے ہوئے كہا ہے:

" يہ جائز ہے كہ كسى شخص كى ماں كى جانب سے بہن اس شخص كے باپ كى جانب سے بھائى كے ساتھ شادى كر لے، اور يہ چيز مسلمانوں ميں بغير كسى اختلاف كے متفق عليہ ہے " والله اعلم. اھ كچھ تصرف كے ساتھ.

ديكھيں: الفتاوى الكبرى (3 / 163).

والله اعلم .